مرثیہ

زمین جب بانو بیگم کی سواری آئی

حسب فرمائش محمد کاظم آزاد منیجر صادق بک ایجنسی چوک لکھنؤ

باہتمام محمد صادق

سنہ ۱۹۳۲ع

صادق پریس رکاب گنج لکھنؤ میں چھپا

نوحہ جات و مراثی و تعویذات ملنے کا پتہ محمد تقی منیجر کتبخانہ اثنا عشری سید سجاد علی رضوی تاجر کتب چوک لکھنؤ

اس مصیبت میں کہو ماں یہ کدھر کو جائے
تم سا بیٹا کہو دنیا میں کہاں سے پائے
صورت اصغری کس طرح نظر پھر آئے
فاطمہ صغرا کی بہا ہے یہ مجھ دکھائے
عالم فانی سے منہ اپنا تو موڑا بیٹا
دشت غربت میں اکیلا مجھے چھوڑا بیٹا

تجھ کو اٹھارہ برس پالا تھا کر کے محنت
صدقے کی بیچ سے کل نہ جہاں کی حسرت
جی میں کہتی تھی بڑی دھن سے غذا اسے دولت
کام آئے گا مرے ہوگا جو وقت آفت
آن اے آفت تو کیا اپنا دیا ہی نہ گیا
خود تو آفت کے بیچ ماں کو چھپا یا ہی گیا

دولہن جب بانو سے بیاہی کی سواری آئی
لاش اکبر پہ کئی دھوم سے نوشہ ری آئی
آج حسرت سے بیاہ اماں تمہاری آئی
دیکھو کس شان سے یہ محل تمہاری آئی
نوشہ تو دفن ہے [illegible]
[illegible]

کس سے دکھ اپنا کہوں جاؤں کہاں فریادی
کس سے جا کر کہوں دل اپنے کی میں ناشادی
کاش قاسم کی طرح میری بھی کرتی شادی
وہ جو ہوں رانڈ تو یاس ہوتی دم بربادی
میری حسرت دکھوں دل کی بر آنے پائی
مجھ کو اکبر کو بھی دولھا نہ بنانے پائی

اے نو گئے شہ مدینہ کی طرف جاؤں گا
فاطمہ صغرا بہن اپنی کو لے آؤں گا
وعدہ بہن سے جو کیا ہے وہ بجا لاؤں گا
رخصت اماں تجھیں صغرا سے ملواؤں گا
خوب صغرا کو ملایا مرے بھائی مجھ کو
ہو گئے آپ جدا اے مرے بھائی مجھ سے

۱۱ رانڈ اماں ہو گئی تسکین مجھے دو آ کر
سر پہ چادر نہیں ہے مجھ کو اور دو آ کر
ہائے اس وقت مرے پاس تو آؤ دلبر
قید میں جاتی ہوں ماں ہو جو اداس
آ گئی کشتی مری ظلم کے طوفان میں
لٹ گیا اے ہو سے سوتے ہو بیابان میں

ه

رن مین اعدا نے اُسے کرکے تنہا پایا
رکھدیا حلق پہ خنجر کا جو وارا پایا
ریتی لال پہ جو کا پیاسا ہے ہے
پوتا حیدر کا ہے احمد کا نواسا ہے ہے
مین تم دیدہ ہون ہراسی کمائی ہون
جگا عشق ہر پاس آکے لٹی جاتی ہون

ه

راہ مین مجھ سے جو پوچھے گا کوئی اے مضطر
لاش یہ کس کی ہے بی بی تو اسکو کہکر
کوئی پوچھے گا بتا تیرا کہان ہے گا گھر
تب تجھے نجف مین دکھلا لاش تری قبرین زر
برچھی کھاے ہوئے یہ احمد ثانی ہے گا
اسکی مین والدہ ہون یہ مرا جانی ہے گا

ه

تجکو پیدا کیا تھا تیغ ستمگر کے لئے
یہ گلا خلق ہوا ظلم کے خنجر کے لئے
ہائے کیا شکل تھی عشق علی عمر کے لئے
مین تو رو دونگی سدا تجھ علی اکبر کے لئے
لاش اس بن بن یزی مین بنین گرداونگی
روضہ پر صاحب لولاک کے لیجاؤنگی

۱۰

بین یہ کرتی مدینہ جو بہن پہونچی جا
عرض یہ جا کے تمہاری بہن کر دیگی دیکھا
یا نبی دیکھو یہ ہے شکل تمہارا ہے گا
بھائی پر برچھی لگی حلق پہ خنجر بھی چلا
ایک قطرہ نہ ملا پیاس میں پانی اسکو
کلمہ گو سمجھے نہ بس احمد ثانی اسکو

۱۱

کہہ کے یہ رونے لگی کربلا جوانی تیری
چشم تر ہو گئی یہ سن تشنہ دہانی تیری
صغرا کو ساری سنا دیگی کہانی تیری
پوچھے گی بن یہ سن بیٹا نشانی تیری
گئے کس شکل سے کس شان سے آئے بھائی
بیٹا کو بیاہنے کو اس شان سے آئے بھائی

۱۲

بانو کرتی تھی کھڑی لاشۂ اکبر پہ یہ بین
بیبی زہرا کی لگی کہنے یہ با شیون و شین
بین بھی جلتی ہوں دھن کا نہ پہ رکھ لاش حسین
رو دو بیٹے دونوں دہان تو نئی دولہن
کیسو تم قتل ہوا احمد ثانی افسوس
بین بکا رونگی موا زہرا کا جانی افسوس

۱۳

شاہ کی بھینا یہ بھی کر رہی داد و فریاد
بولی جو یادر تھا ہم ہے یہ بحال ناشاد
مین بھی جاؤنگی بچے کو کری فریاد
سامنے ان کے اپنے کہونگی اسے شہ عالی نژاد
سر کو قاسم کے ستمگر نے اتارا ہے ہے
اپنے فرزند کو بھینا کے کو مارا ہے ہے

۱۴

ہائے عمو بچے ہو رانڈ کوئی جز تن
ہو گئی دیکھو یہ بے آپ کے قاسم کی دلہن
عین دن شادی کی ہو گئی یہ بچاری بیکس
بھوکا پیاسا رہا دولہا یہ بڑا او دکھیا
بیاہ کے ہوتے دلہن پر یہ مصیبت آئی
بچے عمو رانڈ ہوئی پیچھے یہ آفت آئی

۱۵

سنکے یہ بولی سکینہ کہ جلون گی مین بابا کے ساتھ
پیٹتی روتی وہین جاؤنگی اے بی بی ہیہات
روضہ پر دادا کے جاکر کے روؤنگی دن رات
لاش اصغر کو مین ساتونگی اٹھا اپنی ہاتھ
چھاتی اصغر کو لگا رو رو کے جلاؤنگی
اپنا کان اور گلا آنکھوں میں دکھاؤنگی

۱۴

کہکے یہ زینب بیکس ہوئی کوفہ کو روان
فاطمہ خلد کی جانب گئیں با آہ و فغان
آگئے اب کیا کروں احوال غریبو نکا بیان
چھاتیاں پھٹتی ہیں اب بیٹھنے والونکی یہان
ہے گذارش مری خالق سے یہی دن اور رین
تذکرے سے مجھے رکھیو سدا ابر حسین ؏

۱۵

یہ وہ کہتی تھی کہ عباس کی زوجہ ناچار
بولی اے لوگو کہو کیا کروں میں سینہ فگار
میرے خاوند کے یہان ٹکڑے بدنکے ہیں ہزار
کس طرح لیکے چلوں سب کو اٹھا ہیں یکبار
ہان مگر جی میں یہ ہے خون کو منہ پر کیجے
ہاتھوں پر دونوں کے ہاتھ اٹھا دھر لیجے

۱۶

کہو نگی کی ہے یہ امت نے تعدی بیحد
کان زخمی کئے ہیں میرے لئے ہیں گوہر
چھیدا پیکان ستم سے یہ گلوئے اصغر
نہ کیا خوف خدا اور نہ محشر کا ڈر
فاطمہ دادی جو اس حال کو سن پائیگی
گور سے بیکلیں گی سر پیٹ کے چلائیگی

تمام شد

مختصر فہرست کتب موجودہ صادق بک ایجنسی چوک لکھنؤ

تحفۃ العوام جدید سندی	۴/	تقویۃ ثلاثہ	۱/	ذخیرہ مناقب	۱/	**نوحہ جات**	
برحاشیہ استخارہ سجادیہ		صراط حق	۱/	وظائف المومنین نو طبع	۲/	روایتی ماتم	۱۲/
تحفۂ احمدیہ جلد اول	۲/	محمل بصرہ	۱/	مجموعہ مناقب	۲/	تفسیر غم	۱۲/
وظائف الابرار مترجم	۴/	نقش ایمانی	۱/	علی بندرج نادعلی کبیر	۱/	زینت العزا	۱۲/
مجموعہ مترجم	۴/	شریعت سنبلہ	۱/	ذخیرۂ آخرت	۲/	ہلال غم	۱۲/
حدیث کسا	۱۰/	فروغ ایمان	۴/	خزینۃ المسائل	۲/	ذوالفقار غم	۱۲/
مجموعہ مراثی رشید	۴/	سلطان محمدی	۴/	رموز القرآن	۱/	نوحہ جات شوکت	۱۲/
المعروف تحفۂ سجادیہ		مراثی میر نفیس	۵/	مجموعہ زینت القاری	۲/	شبیہ غم	۱۲/
دفتر ماتم مجموعہ سلام	۲/	مراثی میر انیس جدید طبع		سوید القرآن	۲/	تاثیر غم	۱۲/
رشید و رباعیات		جلد پنجم	۵/	اسرار الفاتحہ	۳/	توقیر غم	۱۲/
براہین غم مجموعہ مراثی	۱۲/	سوانح امیر مختار	۴/	سواطع الالہام	۶/	مرقع کربلا	۱۲/
جناب سید صاحب تحقیق		منتخب المصائب	۱۲/	عرائس البیان	۱/	بیاض تشنہ	۱/
مناقب مولانا علی	۱۲/	موتیوں کا ہار	۸/	فتح الخیبر	۴/	بیاض سکندر جہان	۱/
دینیات کی پہلی کتاب	۱۲/	مفتاح الہدایہ	۵/	سراج المنیر	[illegible]	سفینۂ نجات	۱/
ایضاً دوسری "	۵/	جواہر المصائب	۴/	آیات محکمات	۷/	کوہ غم	۱/
ایضاً تیسری "	۷/	اسلامی بچوں کا قاعدہ	۲/	نور الایمان	۲/	حسام غم	۱/
یعدہ بندی	۲/	تحفۂ منظوریہ	۲/	رسالہ حسنیہ	۸/	بحر غم	۱۲/
فلسفہ صرف نحو	[illegible]	عقائد شیعہ	۴/	سرمۂ خاموشی	۱۲/	سوفار غم	۱۲/
وظیفہ سیاہ جبیں کے	۱۲/	بنیاد اعتقاد	۲/	استغفار الامام	۶/	اشک مضطر	۱۲/
وظیفہ خاکپاک شہید	۸/	وسیلۂ مغفرت	۴/	معیار الکلام	۸/	صمصام غم	۱۲/
رقعہ شادی سہرا	۱/	گلزار تحقیق	۴/	رسالۂ جعفریہ	۲/	ریاض طیبہ	۱۲/
نکاح نامہ "	۵/	طلسم الفت	۸/	کاشف الرویا	۴/	معرکۂ نینوا	۱۲/
فلسفہ مجلس	۴/	سوانح شہید ثالث	۸/	نامہ قرآنی بطریق		تحریر غم	۱۲/
شام غم	۲/	استخارہ سجادیہ	۴/	ابجد لاثانی	۱۲/	اشک گوہر	۱۲/

المشتہر محمد کاظم آزاد منیجر صادق بک ایجنسی چوک لکھنؤ